کا دخل نہ ہو۔قربانی نمازِ عید کے بعد کرنا واجب ہے۔حدیث شریف میں ہے جس نے قربانی نماز عید سے پہلے کی، اس نے صرف گوشت کھانے کیلئے کی۔چھری خوب تیز ہوتا کہ ذبح کا عمل سریع ہو اور جانور کسی طویل اذیت سے نہ گزرے۔ایک جانور کو دوسرے کے سامنے ذبح نہ کرنا چاہیے۔

اسلام میں عیدین یعنی دو عیدوں کا ذکر آیا ہے۔تیسری عید خود ساختہ ہے اور کتاب وسنت اس کے ذکر سے خالی ہیں۔اس لئے تیسری عید، کسی بھی نام سے منانا داخلِ بدعت ہے۔عید پر نمازِ عید واجب ہے۔جبکہ بدعی عید کے مدعی سارے دلائل کے بعد بھی بدعی عید پر نماز عید نہیں پڑھتے جو دلیل ہے اس کے بدعت ہونے پر۔آخر میں ہم اپنے قارئین سے التماس کریں گے کہ قربانی کی کھالیں جامعہ اُثریہ جہلم میں ارسال کریں جہاں بچوں کو فرقہ واریت سے بالاتر اور بدعت سے پاک تعلیم دی جاتی ہے۔

حاجی محمد یوسف (وان سوتری والے) گوجرانوالہ کا انتقال

جماعت کی معروف و ہردلعزیز شخصیت نہایت مخلص رہنما حاجی محمد یوسف (وان سوتری والے) مورخہ 7 ستمبر بروز جمعۃ المبارک گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

حاجی محمد یوسف (وان سوتری والے) نے جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ کی بطور خاص اور پورے ملک کی جماعت اہل حدیث کی بالعموم خدمت کی۔مرحوم، شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ، علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ اور شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہؒ کے خاص رفقاء میں شامل تھے۔مرحوم بڑے دین پسند، علماء نواز، پابند صوم وصلوۃ، اسلامی آداب و اخلاق کے مالک، تقویٰ شعار اور خداترس انسان تھے۔

حافظ محمد بلال (شمالی محلّہ) کی وفات

مورخہ 11 نومبر بروز اتوار جامع مسجد بلال اہل حدیث (شمالی محلّہ) کے بانی مانچسٹر انگلینڈ میں وفات پا گئے۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔مرحوم عرصہ دراز سے برطانیہ میں سکونت پذیر تھے اور شمالی محلّہ جہلم میں اپنے گھر کے ایک حصہ کو مسجد کیلئے وقف کر دیا بعدازاں علامہ محمد مدنیؒ کے توجہ دلانے پر جب اس کی تجدید کی گئی تو اپنے گھر کا مزید حصہ مسجد کیلئے وقف کر دیا اور دوبارہ تعمیر کے بعد مسجد پہلے سے وسیع کر دی گئی۔علامہ محمد مدنیؒ جب برطانیہ کے دورے پر جاتے تو مرحوم، علامہ مدنیؒ کی خدمت کیلئے وقف ہو جاتے اور ان کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرتے اللہ تعالیٰ ان کی نیکیوں کو قبول فرمائے اور ان کے گناہوں کو معاف فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔(آمین) جہلم میں مرحوم کی غائبانہ نماز جنازہ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے پڑھائی۔